امثال القرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نصیحت سے اعراض کرنے والوں کی مثال

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ (49) كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ (50) فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ (51) بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا
مُّنَشَّرَةً (52) كَلَّا بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ (53) كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ (54) فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ (55) وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ
وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (المدثر: 56-49)

پھر انہیں کیا ہوگیا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔جیسے وہ بد کے ہوئے گدھے ہوں۔ جو شیر (کے ڈر) سے بھاگ کھڑے ہوں۔ بلکہ ان میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلی ہوئی کتاب دی جائے۔ ہرگز نہیں بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ) آخرت سے نہیں ڈرتے ہرگز نہیں ! یہ تو ایک نصیحت ہے۔ اب جس کا جی چاہے اسے قبول کرلے اور یہ لوگ نصیحت قبول نہیں کریں گے الا یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے، وہی اس بات کا اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کردینے کا اہل ہے۔

قرآن سے اعراض میں کیا کیا شامل ہے؟

قرآن کو چھوڑنے کی کچھ قسمیں

1۔ اس کو نہ سننا اور نہ ہی اس پر ایمان لانا

2۔ اس پر عمل نہ کرنا

3۔ اس کے مطابق فیصلے نہ کرنا

4۔ اس پر غور و فکر نہ کرنا اور اس کا فہم حاصل نہ کرنا

5۔ اس کے ذریعے علاج نہ کرنا

انسانوں کی دو اقسا م ہیں

قبول کرنے والا	اعراض کرنے والا
سیدھے راستے پرچلنے والا	کجی کرنے والا
دنیا والوں میں سے	آخرت والوں میں سے
نیکوں کاروں میں سے	گناہ کاروں میں سے

کرنے کے کام

- نصیحت کی بات کو قبول کریں۔
- قرآن کے احکامات سن کر بوجھل نہ ہوں بلکہ خوش دلی سے اس پر عمل کریں ۔
- قرآن سے اعراض کرنے سے بچیں خواہ قراءت کی صورت میں ، یا اس کے احکامات سے روگردانی کی صورت میں ہو ۔
- اللہ سے ڈریں کیونکہ وہی تقوی اور مغفرت کا اہل ہے ۔

وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ